مدرسۃ البنات سے متعلق ضروری ہدایات

(حضرت مولانا مظہر صاحب دامت برکاتہم اور اُن کی اولاد کے لیے)

مرشدنا ومولانا ومقتدانا شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم مدرسۃ البنات قائم کرنے کے حق میں نہیں تھے اس لیے مدرسۃ البنات کا قیام موقوف کردیا گیا تھا لیکن بہت عرصہ بعد جب حضرت والا کو اطلاع ملی کہ بعض حضرات کے اصرار پر مدرسہ قائم کر دیا گیا ہے تو مندرجہ ذیل ہدایات تحریر فرمائیں۔(جامع)

(۱)......دار الاقامہ نہ قائم کیا جائے کہ احتیاط میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔

(۲)......خواتین استانیوں کو مہتمم یا اساتذہ کرام براہِ راست کوئی ہدایت نہ دیں، نہ بات چیت کریں نہ پردہ سے، نہ فون پر۔ مہتمم کو اپنی بیوی یا خالہ یا بیٹی کے ذریعہ استانیوں کو کوئی ضروری پیغام، ہدایت یا تنخواہ وغیرہ دینے کا اہتمام ضروری ہے۔ کسی بھی مرد کا استانیوں سے براہ راست ہرگز کوئی بات چیت اور رابطہ نہ ہو اور مہتمم اور اولادِ مہتمم اور مرد استاد کے براہِ راست بات چیت کرنے سے مدرسۃ البنات کے بجائے عشق البنات میں ابتلا کا اندیشہ ہے۔

(۳)...... کوشش کی جاوے کہ پانچ سال سے نو سال تک کی طالبات کے لیے ناظرۂ قرآنِ پاک اور حفظِ قرآنِ پاک اور تعلیم الاسلام کے چار حصے اور بہشتی زیور تک تعلیم پر اکتفا کیا جاوے۔ اگر عالمہ نصاب پڑھانا ہو تو عربی کے مختصر نصاب سے تکمیل کرائیں، مگر پردہ شرعی کا سخت اہتمام ضروری ہے ورنہ لڑکیوں کے لیے بہتر یہی ہے کہ ناظرۂ قرآنِ

پاک، بہشتی زیور اور حکایاتِ صحابہ وغیرہ پر اکتفا کیا جاوے اور خواتین معلمات بھی باپردہ ہوں۔

(۴)...... عالمہ نصاب کی لڑکیوں کو شوہر کی خدمات اور آدابِ شوہر کا اہتمام سکھایا جاوے اور عالم شوہر کی تلاش ان کے لیے ہو، ورنہ اگر ڈاکٹر اور انجینئر یا تاجر ہو تو دیندار ہونے کی شرط ضروری ہے۔

(۵)...... پورے مدرسۃ البنات میں عورتوں کا رابطہ صرف عورتوں سے رہے۔ مہتمم اپنی محرم یعنی بیوی یا والدہ اور بہن وغیرہ سے دریافتِ حالِ تعلیمی یا دریافتِ حالِ انتظامیہ کرے۔ اگر اتنی ہمت نہ ہو تو مدرسۃ البنات مت قائم کرو اور مدرسہ بند کردو۔ دوسروں کے نفع کے لیے خود کو جہنم کی راہ پر مت ڈالو۔ مخلوق کے نفع کے لیے مردوں کا لڑکیوں کو پڑھانا یا پردہ سے بھی بات چیت کرنا فتنہ سے خالی نہیں۔ تجربہ سے معلوم ہوا کہ پردہ سے گفتگو کرنے والے بھی عشق مجازی میں مبتلا ہو گئے، لہٰذا سلامتی کی راہ صرف یہی ہے کہ خواتین سے ہر طرح کی دوری رہے۔

(حضرت مولانا شاہ) احقر محمد اختر عفا اللہ عنہٗ